پر جو ظلم ڈھایا اور مسلم حکمرانوں کی درگت بنائی، اس کے نتیجہ میں ایک عام مسلمان سوچنے لگا ہے کہ ہماری تاریخ شاید ظلم و زبردستی، دہشت و فساد کی تاریخ ہے، ہر دور کے چند سال شاید بہتر حال میں گذرے ہوں لیکن بیشتر پر مغالطہ ہے اور جھوٹ ہی دیا گیا۔ واقعہ یہ ہے کہ مسلم حکمران اور سلاطین و امراء نے اپنے اپنے دور میں شاندار درجہ بلند ملی و دینی خدمات سر انجام دی ہیں جو ہمارے حسین ماضی کا حصہ ہیں حافظ صاحب نے تاریخ کے چہرہ سے اس گرد کو جھاڑنے کی کامیاب کوشش کی جو اس پر ڈال دی گئی اس رسالہ کو پڑھ کر عزیزان ملت کے دل میں خوشی و مسرت کے ساتھ خود اعتمادی کا جذبہ پیدا ہوگا اور انہیں اپنے ماضی کے معاملہ میں اطمینان کی کیفیت نصیب ہوگی۔

(۵)

نام کتاب: حالات و مکتوبات مولانا تاج محمود   مصنف: زاہد منیر عامر

ناشر: ادارہ مطالعہ و تحقیق، ۹۲، اسلام پورہ سرگودھا۔ قیمت: ۲۰/- روپے

حالات و مکتوبات مولانا تاج محمود یہ خوبصورت اور دو دست کور سے مزین کتاب جو ۲۰/- اور ۱۸/- روپے میں" ادارہ مطالعہ تاریخ و تحقیق ۹۲ اسلام پورہ سرگودھا" سے حاصل ہو سکتی ہے مجلس احرار اسلام اور پھر مجلس تحفظ ختم نبوت کے ایک مخلص، بیدار مغز اور مرنجاں مرنج رہنما مولانا تاج محمود ہزاروی ثم فیصل آبادی کے تذکرہ و خطوط پر مشتمل ہے جسے مولانا کے ایک فیض یافتہ نوجوان طالب علم اور" سید عطاء اللہ شاہ بخاری اور پاکستان کے ہونہار مصنف زاہد منیر عامر نے مرتب کیا ہے۔

زاہد بہت ذہین، سمجھدار اور مخلص نوجوان ہیں، چھوٹی عمر میں اللہ تعالیٰ کی توفیق سے بڑوں جیسے کام کر رہے ہیں، ان کی حسن تربیت میں مولانا تاج محمود کا بڑا حصہ تھا، مولانا مخلص نوجوانوں کی آماجگاہ تھے اور ان کی زندگی کا رخ متعین کرنے میں انہیں ید طولیٰ حاصل تھا۔ زاہد کو انہوں نے اسکی خوبیوں کی بناء پر لکھنے پڑھنے کیطرف لگایا اور اس نے اسکا حق ادا کیا۔ یہ کتاب ایک مخلص عالم، بیدار مغز رہنما اور محترم انسان کی زندگی کا حسین مرقع ہے، جسکا مطالعہ بڑوں اور چھوٹوں سبھی کو فائدہ دیگا اور اندازہ ہوگا کہ دنیا میں عظمت کسطرح حاصل ہوتی ہے۔
ہزارہ کی سنگلاخ وادیوں کا ایک انسان جہد مسلسل کے سبب اس مقام پر پہنچا کہ وقت نے اسے خراج عقیدت پیش کیا۔ یہ کتاب ہر لائبریری کی ضرورت ہے۔ لاہور میں سنی پبلی کیشنز اردو بازار سے حاصل کریں۔